Rampur State Gazette.

بحکم بندگان اعلحضرت حضور پر نور دام اقبالہم و ملکہم

نمبر ۲۵ مطبوعہ دوشنبہ بتاریخ ۴ شعبان المعظم ۱۳۵۴ھ مطابق ۴ نومبر ۱۹۳۵ء جلد ۴۷

حصہ اول

احکام اجلاس ہمایون اعلیحضرت بندگان حضور پر نور دام اقبالہم و ملکہم

(۱)	روبکار دربارہ منظوری اعلان نسبت انتخاب ممبران بتاریخ ۱۶ نومبر ۱۹۳۵ء	۲
(۲)	منظوری دلائے جانے ٹریننگ عہدۂ فائنانس سکریٹری بہ ڈاکٹر احسان محمد خان صاحب پی۔ ایچ۔ ڈی	〃
(۳)	منظوری تجویز شرح لگان	۳
(۴)	اجازت روانگی کلکتہ بصاحب آرمی منسٹر بہادر (برائے خرید اسپان)	۴

آرڈران اسٹیٹ کونسل رامپور:-

حکم اجلاس اسٹیٹ کونسل رامپور

(۱)	منظوری تعطیل گنگا اشنان (بتاریخ ۲ نومبر ۱۹۳۵ء)	۵	(۲)	منظوری رخصت صاحب چیف جج بہادر	۶

(مطبوعہ اسٹیٹ پریس رامپور)

احکام اجلاس ہمایون اعلیٰحضرت بندگانعالی دام اقبالہم وملکہم

روبکار

تاریخ ۳۰ اکتوبر ۱۹۳۵ء

دستخط بندگانعالی دام اقبالہم وملکہم

کاغذات منسلکہ ملاحظہ ہوئے۔ صاحب چیف منسٹر بہادر کی رپورٹ منظور ہے۔ اعلان منسلکہ درج گزٹ کیا جائے۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا مع کاغذات متعلقہ برائے کارروائی صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو۔

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں ایک نقل روبکار اجلاس ہمایوں کی مع نقل اعلان درج گزٹ کی جائے ۲۱ اکتوبر ۱۹۳۵ء

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

اعلان

میونسپل بورڈ رامپور کے ممبران منتخب شدہ کو اطلاع دیجاتی ہے کہ وہ بتاریخ ۱۶ نومبر ۱۹۳۵ء دس اور گیارہ بجے کے درمیان ایک خاص جلسہ بورڈ میں حسب دفعہ (۳) باب اول قواعد انتخابات قانون کمیٹی واضع قوانین دو مسلمان ممبر اور ایک ہندو ممبر بحیثیت نمایندگان شہر رامپور منتخب کریں۔

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

حکم

تاریخ ۳۰ اکتوبر ۱۹۳۵ء

بموجب رپورٹ ڈاکٹر احسان محمد خاں صاحب پی۔ ایچ ڈی کو عہدہ فائنانس سکریٹری کی ٹریننگ لئے جانے کی منظوری دیجاتی ہے کاغذات برائے کارروائی صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو۔

دستخط بندگانعالی دام اقبالہم وملکہم

اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بعز عرض — پیر صاحب

جناب عالی

منتخبہ افسران بیگجوں کے لئے روبکار اجلاس ہمایوں صادرہ ۱۷ ستمبر ۱۹۳۵ء میں پورٹ کمیٹی کی منظوری صادر فرمائی گئی ہے عہدہ فائنانس سکریٹری کے لئے ڈاکٹر احسان محمد خاں صاحب پی ایچ ڈی کو ٹریننگ دلائیجانیکے متعلق تجویز کیا گیا ہے کم از کم ۱۸ ماہ ٹریننگ میں صرف ہونگے۔ بزمانہ ٹریننگ میں ایکسو روپیہ ماہوار الاونس دیا جائیگا اور ٹریننگ کے بعد تین ماہ دفتر میں کام سیکھینگے اس دوران میں دوسو روپیہ ماہوار الاونس دیا جائیگا بعد ختم ٹریننگ ڈاکٹر صاحب موصوف کا تقرر بعہدہ فائنانس سکریٹری بمشاہرہ تین سو روپیہ ماہوار مستقل کیا جائیگا پندرہ روپیہ سالانہ اضافہ ہوگا۔ اور انتہائی تنخواہ اس عہدہ کی پانچسو روپیہ ماہوار ہوگی۔ اس بارہ میں فائنانس ڈپارٹمنٹ نے اتفاق کر لیا ہے نومبر ۱۹۳۵ء سے ٹریننگ شروع ہو جائیگی۔ تنخواہ مسئلہ ہے کہ حکم منظوری بیگاہ ہمایوں سے شرف نفاذ پائے زیادہ حد ادب۔ تعمیل حکم کی جائیگی۔

تنخواہ دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر مورخہ ۲۹ اکتوبر ۱۹۳۵ء

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں ایک نقل درج گزٹ کیجائے

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر — ۳۰ اکتوبر ۱۹۳۵ء

حکم

دستخط مبارک اعلیٰحضرت بندگان عالی ادام اقبالہم و ملکہم — داغ ۱۴ر اکتوبر ۱۹۳۵ء

تجویز مندرجہ رپورٹ کی منظوری دیجاتی ہے

کاغذات صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں۔

اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور ادام اقبالہم و ملکہم

عرض — بیرساند

جناب عالی

سر لین صاحب کی سفارش شرح لگان میں جو باتفاق رائے کونسل پیشگاہ معلی سے ۲۰ر جون ۱۹۳۵ء کو منظور ہوئی ہے (تقریباً ہزار روپیہ) کے مطالبہ ستاجری میں تخمینی تخفیف کا حوالہ تھا۔ معلوم ہوا کہ وہ دراصل منافع کا تخمینہ ہے جو بعد تخفیف لگان و مناسبی تخفیف مالگذاری ستاجروں کو بچے گا۔ سر لین صاحب کی تجویز تھی کہ جدید شرح لگان کے علاوہ آمدنی گاؤں کی کل نکاسی میں جس قدر کمی ہو جائے اسی کے تناسب سے ستاجری جمع میں تخفیف دیجائے۔ صاحب ریونیو منسٹر بہادر کی رائے ہے کہ تخفیف بحساب ۔۔۔ فیصدی تخمینی نکاسی پر جو شرح بالمقطع کے ذریعے قائم کی گئی ہے، دیجائے، چنانچہ مفصل حالات ظاہر کرتے ہوئے حسب ذیل تجویز موصوف نے اسٹیٹ کونسل کے جلسہ غیر معمولی منعقدہ ۲۹ر اکتوبر ۱۹۳۵ء میں پیش کی:-

(۱) مالگذاری ستاجری میں اتنی تخفیف دیجائے کہ اس میں اور موجودہ مالگذاری میں وہی تناسب رہے۔ جو گاؤں کی کل تخمینی آمدنی کو (بعد تخفیف منظور شدہ برائے لگان لفظی) اصل تحریری کا ہے۔ یا

(۲) مالگذاری ستاجری میں اتنی تخفیف دی جائے کہ وہ ۱۳۴۲ف کے مزروعہ رقبہ کی تخمینی آمدنی سے (جو گاؤں کی عام شرح All round rate کے حساب سے نکالی گئی ہو) پندرہ فیصدی کم رہے

نوٹ (۱) و (۲) میں جو بھی تعداد میں کم ہو اس کا عملدرآمد کیا جائے

تجویز ہوا کہ:-

بابت منظوری تجویز مصرحہ بالا پیشگاہ معلی میں گذارش کیا جائے۔ بنا براں ترقی خواہ مستدعی ہے کہ پیشگاہ عالی سے حکم منظوری تجویز مصرحہ بالا شرف نفاذ پائے

زیادہ حد ادب

دولت و اقبال جاوید باد

بمشائے حکم عالی سر رشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ اور درج گزٹ ہو

۱۳ر اکتوبر ۱۹۳۵ء

روبکار

مورخہ ۳۱ اکتوبر ۱۹۳۵ء

کاغذات متعلقہ ملاحظہ ہوئے۔ صاحب آر سی نمبر بہادر کو برائے خرید سامان
و لغایت ۲۲ نومبر ۱۹۳۵ء کلکتہ جانے کی اجازت دیجاتی ہے مابدولت
ان ایام میں ان کے متعلقہ کاغذات پر احکام صادر فرمائیں گے نیز وجاہت
فوج کے کاغذات ذریعہ عرضداشت اجلاس ہمایوں میں پیش کئے جائیں۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام حسب ضابطہ جاری ہوں آر سی آرڈر جاری کیا جائے
دستخط بندگانعالی دام اقبالہم و ملکہم

آرڈرز ان اسٹیٹ کونسل رامپور

آرڈر ان اسٹیٹ کونسل :- مورخہ ۳۱ر اکتوبر ۱۹۳۵ء

اسٹیٹ کونسل کے غیر معمولی جلسہ منعقدہ ۲۹ر اکتوبر ۱۹۳۵ء میں نقشہ تعطیلات سال رواں پیش ہوکر واضح ہوا کہ اس سال گنگا اشنان ۱۰ر نومبر ۱۹۳۵ء کو ہوگا۔ ۸ر نومبر ۱۹۳۵ء کو جمعہ ہے۔ درمیان میں ۹ر نومبر ۱۹۳۵ء کی ایک کچہری ہے اس کے علاوہ اس سال پانچ مختلف تعطیلات بھی بروز جمعہ واقع ہوتی ہیں۔ جس کے باعث تعطیلات میں کمی ہوگئی ہے۔ بنا برآں طے پایا کہ :-

۹ر نومبر ۱۹۳۵ء کی عام تعطیل جملہ دفاتر و مدارس ریاست کے لئے منظور کیجاتی ہے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ متعلقہ سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔
ایک نقل درج گزٹ ہو۔

[illegible]

حکم اجلاس اسٹیٹ کونسل رامپور

حکم

واقع ۳۱ راکتوبر ۱۹۳۵ء

صاحب چیف مجسٹریٹ کی تین ہفتہ کی رخصت رعایتی
از ۱۳ راکتوبر ۱۹۳۵ء تا ۲ رنومبر ۱۹۳۵ء منظور ہوئی تھی۔
اب بہ تقریب شادی پسر ۳ رنومبر ۱۹۳۵ء سے
ایک ہفتہ کی مزید رخصت رعایتی کی استدعا ہے
جس کی تصدیق استحقاق اکاؤنٹ آفس سے ہو چکی ہے
لہذا حسب استحقاق ۳ رنومبر ۱۹۳۵ء سے مزید
ایک ہفتہ کی رعایتی رخصت بسلسلۂ انتظام سابق منظور
کیجاتی ہے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ متعلقہ سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔
ایک نقل درج گزٹ ہو
اصل کاغذات بعد اجرائے احکام اسٹیٹ کونسل
میں پیش ہوں۔

دستخط صاحب چیف منسٹر